



## سوال

(211) رکوع کے بعد ہاتھ باندھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید بدیع الدین صاحب راشدی یا دیگر علمائے اہل حدیث جو رکوع کے بعد پھر ہاتھ باندھتے ہیں کیا صحیح طریقہ ہے کوئی حدیث ایسی ملتی ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس موضوع پر شیخ بدیع الدین صاحب راشدی حفظہ اللہ تعالیٰ نے کوئی دس گیارہ رسالے تصنیف فرمائے ہیں ان میں سے کسی کا مطالعہ فرمائیں ان کے ایک رسالہ کے آغاز میں شیخ عبداللہ ناصر حفظہ اللہ کا مقدمہ بھی ہے اگر اس کا مطالعہ کریں تو زیادہ مفید ہے پھر اس پر شیخ ابن باز حفظہ اللہ تعالیٰ کا بھی ایک چھوٹا سا کتا چھپا ہے اسکا بھی مطالعہ فرمائیں۔ بہر حال ہاتھ باندھنے والے نسائی شریف کی حدیث کے عموم سے استدلال کرتے ہیں جیسے یہ قبل الركوع وضع الیدین کو متناول ہے ویسے ہی بعد الركوع وضع الیدین کو بھی شامل ہے وہ لفظ یہ ہیں:

إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ وَضَع يَدَهُ الِئْتِنِي عَلَى يَدِهِ الِئْتِنِي

”جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر رکھتے“ تحقیق کے لیے حافظ عبداللہ صاحب محدث روپڑی رحمہ اللہ تعالیٰ کا رسالہ ”رسال الیدین اور پیر محب اللہ شاہ صاحب راشدی حفظہ اللہ تعالیٰ کے اس موضوع پر رسالے مطالعہ میں رکھیں۔

هذا عندی واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل

## نماز کا بیان ج 1 ص 183

## محدث فتویٰ

